

زیارت اربعین

امام جعفر صادق علیہ السلام نے زیارت اربعین کے بارے میں ہدایت فرمائی کہ جب سورج بلند ہو جائے تو زیارت اربعین پڑھو اور کہو:

اَلسَّلَامُ عَلَى وَلِيِّ اللهِ وَ حَبِيبِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى خَلِيلِ اللهِ وَ نَجِيبِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى

سلام ہو خدا کے ولی اور اس کے حبیب پر، سلام ہو خدا کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر سلام ہو خدا کے

صَفِيِّ اللهِ وَابْنِ صَفِيِّهِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ، اَلسَّلَامُ عَلَى

پسندیدہ اور اس کے پسندیدہ کے فرزند پر، سلام ہو حسین علیہ السلام پر جو ستم دیدہ شہید ہیں سلام ہو حسین علیہ السلام پر

أَسِيرِ الْكُرُبَاتِ وَ قَتِيلِ الْعَبَرَاتِ اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَشْهَدُ أَنَّهُ وَلِيُّکَ وَابْنُ وَلِيِّکَ، وَصَفِيُّکَ

جو مشکلوں میں پڑے اور انکی شہادت پر آنسو بہے اے معبود میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے فرزند تیرے پسندیدہ

وَابْنُ صَفِيِّکَ، الْفَائِزُ بِكَرَامَتِکَ، أَكْرَمْتَهُ بِالشَّهَادَةِ، وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ، وَاجْتَبَيْتَهُ

اور تیرے پسندیدہ کے فرزند ہیں جنہوں نے تجھ سے عزت پائی تو نے انہیں شہادت کی عزت دی انکو خوش بختی نصیب کی اور انہیں

بِطِيبِ الْوِلادَةِ، وَجَعَلْتَهُ سَيِّداً مِنَ السَّادَةِ، وَقَائِداً مِنَ الْقَادَةِ، وَذَائِداً مِنَ الذَّادَةِ،

پاک گھرانے میں پیدا کیا تو نے انہیں قرار دیا سرداروں میں سردار پیشواؤں میں پیشوا مجاہدوں میں مجاہد اور

وَأَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ، وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِکَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ، فَأَعْذَرَ فِى

تو نے انہیں نبیوں کے ورثے عنایت کیے اور تو نے ان کو اوصیاء میں سے اپنی مخلوقات پر حجت قرار دیا

الدُّعَاءِ، وَمَنَحَ النُّصْحَ، وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فِيکَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَکَ مِنَ الْجَهَالَةِ، وَحَيْرَةِ

بہترین خیر خواہی کی اور تیری خاطر اپنی جان قربان کی تاکہ تیرے بندوں کو نادانی و گمراہی پریشانیوں سے نجات دلائیں



الضَّلالَةِ، وَقَدْ تَوازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيا، وَباعَ حَظَّهُ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنىٰ، وَشَرَىٰ

جب کہ ان پر ان لوگوں نے ظلم کیا جنہیں دنیا نے مغرور بنا دیا تھا جنھوں نے اپنی جانیں معمولی چیز کے بدلے بیچ دیں اور اپنی

آخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ، وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدَّىٰ فِي هَواهُ، وَأَسْخَطَكَ وَأَسْخَطَ نَبِيَّكَ

آخرت کے لیے گھاٹے کا سودا کیا انھوں نے سرکشی کی اور لالچ کے پیچھے چل پڑے انہوں نے تمہیں غضب ناک اور تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

وَأَطاعَ مِنْ عِبادِكَ أَهْلَ الشِّقاقِ وَالنِّفاقِ، وَحَمَلَةَ الْاَوْزارِ، الْمُسْتَوْجِبِينَ النّارَ،

ناراض کیا انھوں نے تیرے بندوں میں سے انکی بات مانی جو ضدّی اور بے ایمان تھے کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر جہنم کی طرف چلے گئے

فَجاهَدَهُمْ فِيكَ صابِراً مُحْتَسِباً حَتَّىٰ سُفِكَ فِي طاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتُبِيحَ حَرِيمُهُ

پس حسین علیہ السلام ان سے تیرے لیے لڑے جم کر ہوشمندی کے ساتھ یہاں تک کہ تیری فرمانبرداری کرنے پر انکا خون بہایا گیا اور انکے اہل حرم کو لوٹا گیا

اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْناً وَبِيلاً، وَ عَذِّبْهُمْ عَذاباً أَلِيماً اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ رَسُولِ اللهِ،

اے معبود! لعنت کر ان ظالموں پر سختی کے ساتھ اور ان کو دردناک عذاب دے، آپ پر سلام ہو اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِياءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِينُ اللهِ وَابْنُ أَمِينِهِ عِشْتَ سَعِيداً

آپ پر سلام ہو اے سردار اوصیاء کے فرزند, میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے امین اور اسکے امین کے فرزند ہیں آپ نیک بختی میں زندہ رہے

وَمَضَيْتَ حَمِيداً، وَمُتَّ فَقِيداً، مَظْلُوماً شَهِيداً، وَأَشْهَدُ أَنَّ اللهَ مُنْجِزٌ

قابل تعریف حال میں گزرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ آپ ستم زدہ شہید ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا آپ کو جزا دے گا

مَا وَعَدَكَ، وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ، وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ، وَأَشْهَدُ أَنَّكَ

جس کا اس نے وعدہ کیا اور اسکو تباہ کریگا وہ جس نے آپ کا ساتھ چھوڑا اور اس کو عذاب دے گا جس نے آپکو قتل کیا میں گواہی دیتا ہوں کہ

وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللهِ، وَجاهَدْتَ فِي سَبِيلِهِ حَتَّىٰ أَتاكَ الْيَقِينُ، فَلَعَنَ اللهُ مَنْ قَتَلَكَ،



آپ نے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی آپ نے اسکی راہ میں جہاد کیا حتی کہ شہید ہو گئے پس خدا لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا

وَلَعَنَ اللهُ مَنْ ظَلَمَکَ، وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذلِکَ فَرَضِیَتْ بِهِ اَللّٰهُمَّ إنِّی

خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا اور خدا لعنت کرے اس قوم پر جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر خوشی ظاہر کی اے معبود! میں

أُشْهِدُکَ أَنِّی وَلِیٌّ لِمَنْ والاهُ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عاداهُ بِأَبِی أَنْتَ وَأُمِّی یَابْنَ رَسُولِ اللهِ

تجھے گواہ بناتا ہوں کہ ان کے دوست کا دوست اور ان کے دشمنوں کا دشمن ہوں میرے ماں باپ قربان آپ پر اے فرزند رسول خدا

أَشْهَدُ أَنَّکَ کُنْتَ نُوراً فِی الْأَصْلابِ الشَّامِخَةِ، وَالْأَرْحامِ الْمُطَهَّرَةِ، لَمْ تُنَجِّسْکَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نور کی شکل میں رہے صاحب عزت صلبوں میں اور پاکیزہ رحموں میں جنہیں جاہلیت نے اپنی نجاست

الْجاهِلِیَّةُ بِأَنْجاسِها وَلَمْ تُلْبِسْکَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِیابِها وَأَشْهَدُ أَنَّکَ مِنْ دَعائِمِ الدِّینِ

سے آلودہ نہ کیا اور نہ ہی اس نے اپنے بے ہنگم لباس آپ کو پہنائے ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستون ہیں

وَأَرْکانِ الْمُسْلِمِینَ، وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِینَ، وَأَشْهَدُ أَنَّکَ الْإِمامُ الْبَرُّ التَّقِیُّ الرَّضِیُّ

مسلمانوں کے سردار ہیں اور مومنوں کی پناہ گاہ ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام ہیں نیک و پرہیزگار پسندیدہ

الزَّکِیُّ الْهادِی الْمَهْدِیُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِکَ کَلِمَةُ التَّقْوی وَأَعْلامُ الْهُدیٰ

پاک، رہبر راہ یافتہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد میں سے ہیں وہ پرہیزگاری کے ترجمان، ہدایت کے

وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقی وَالْحُجَّةُ عَلَی أَهْلِ الدُّنْیا وَأَشْهَدُ أَنِّی بِکُمْ مُؤْمِنٌ وَبِإِیابِکُمْ مُوقِنٌ

نشان، محکم تر سلسلہ اور دنیا والوں پر خدا کی دلیل و حجت ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا اور آپ کے بزرگوں کا ماننے والا

بِشَرائِعِ دِینِی وَخَواتِیمِ عَمَلِی وَقَلْبِی لِقَلْبِکُمْ سِلْمٌ وَ أَمْرِی لِأَمْرِکُمْ مُتَّبِعٌ

اپنے دینی احکام اور عمل کی جزا پر یقین رکھنے والا ہوں میرا دل آپکے دل کے ساتھ پیوستہ میرا معاملہ آپ کے معاملے کے تابع اور میری

وَنُصْرَتِی لَکُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّی یَأْذَنَ اللهُ لَکُمْ فَمَعَکُمْ مَعَکُمْ لَا مَعَ عَدُوِّکُمْ صَلَواتُ



مدد آپ کے لئے حاضر ہے حتی کہ خدا آپ کو اذن قیام دے پس آپ کے ساتھ ہوں آپ کے ساتھ ، نہ کہ آپ کے دشمن کے ساتھ ، خدا کی رحمتیں ہوں

اللہ عَلَيْكُمْ وَ عَلَى أَرْواحِكُمْ وَ أَجْسادِكُمْ وَ شاهِدِكُمْ وَ غَائِبِكُمْ وَ ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ

آپ پر آپ کی پاک روحوں پر آپ کے جسموں پر آپ کے حاضر پر آپ کے غائب پر آپ کے ظاہر اور آپ کے باطن پر

آمِينَ رَبَّ الْعالَمِينَ

ایسا ہی ہو جہانوں کے پروردگار۔

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اپنی حاجات طلب کرے اور پھر وہاں سے واپس چلا آئے۔

[مفاتیح الجنان اردو ترجمہ ، ص ۷۰۰] [تہذیب الاحکام ، ج 6 ، ص 113]

